

ابداً علیٰ حق العباد لا یقریب
میرے سورت کو کہیں غوث زوال (شہر بریلوی)

غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی
حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ
کی مشہور زمانہ تصنیف

الغنیۃ لطالب طریق الحق

مشہور بہ

غذیۃ الطالبین

کا
اردو
ترجمہ

جس میں اندازِ بیباں کا لطف اور سلاستِ زبان کا کیف ہر ہر سطح میں موجود ہے
بہ تبویب و ترتیب خاص

انرا

ادیب شہیر حضرت شمس صدیقی بریلوی فاضل مشرقیات

(سابق صدر شعبہ فاضل دارالعلوم منظر اسلام بریلی)

ارشاد برادر

۱۵۶۱-سیکنڈ فلور، گلی کوتانہ-سوئیوالان-نئی دہلی ۲

مَآہِ رَجَب کی نمازیں

شیخ امام مہبتہ اللہ بن مبارک سقطی نے ہم سے حدیث بیان کی جو چند اسناد سے ان تک پہنچی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! رجب کا چاند طلوع ہو گیا اگر اس مہینے میں کوئی مومن مرد یا عورت بیس رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ الکافرون تین بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو محو فرمادیتا ہے اللہ اس کو اتنا اجر عطا فرمائے گا کہ جیسے اس نے پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور اس کا شمار آئندہ سال تک نماز پڑھنے والوں میں ہوگا۔ (یعنی اس کو سال بھر کی نمازوں کا ثواب ملے گا) اور شہید بدر کے عمل کے برابر اس کے اعمال کو روزانہ بلند سے بلند کر دیا جائے گا اور ہر دن کے روزہ کے عوض سال بھر کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کئے جائیں گے اور اگر اس نے پورے مہینے (ماہ رجب کے) روزے رکھے اور یہی نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے بچالیکا اور اس کے لئے جنت واجب کرے گا وہ خداوند دو جہاں کے قرب و جوار میں ہوگا، مجھے اس کی خبر حضرت جبریلؑ نے دی ہے، جبریلؑ نے کہا تھا کہ یہ آپ کے اور مشرکوں اور منافقوں کے درمیان فسق پیدا کرنے والی نشانی ہے، منافق یہ نماز نہیں پڑھتے ہیں، حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتائیے کہ میں یہ نماز کس طرح پڑھوں !!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اول مَآہ میں دس رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص تین بار اور قل یا ایہا الکافرون تین بار اور جب سلام پھیرو تو ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو !!

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُغْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَنَّةُ

حضور نے فرمایا اور دس رکعتیں وسط ماہ میں پڑھو اس طرح کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار، سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص تین بار اور قل یا ایہا الکافرون تین بار، سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہو:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُغْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَنَّةُ

وَيُمَيِّنُ لَهُ حَتَّى لَا يُمَيِّنُ أَبَدًا بِمَدِينَةِ الْخَيْرِ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَهًا وَاحِدًا
أَحَدًا صَمَدًا قَرْدًا وَثَرًا لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝

حمد ہے وہی سب کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ سے
ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی، سب نیکیاں اسی کے ہاتھ میں
ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ یکتا ہے، اس کا کوئی نظیر نہیں
وہ یگانہ و یکتا ہے نہ اسی کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد۔

یہ دعا پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر مہینے کے آخر میں دس رکعتیں
پڑھو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص اور قل یا ایہا الکافرون تین بار، سلام پھیرنے کے بعد آسمان کی طرف
ہاتھ اٹھا کر کہو:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمَيِّنُ بِإِذْنِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اسی کی حکومت وہی تعریف کا سزاوار ہے، وہ زندہ کرتا ہے
اور موت دیتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے ہی ہر چیز پر قدرت
رکھنے والا ہے ہمارے آقا حضرت محمد پر اور آپ کی پاک ل پر اللہ
کی رحمت ہو، اونچے مرتبہ والے اللہ کے بغیر کوئی قوت ہے اور نہ طاقت

اس کے بعد مراد مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی، اللہ تعالیٰ تمہارے اور جہنم کے درمیان ستر خندقیں عامل فرمادے گا
ہر خندق اتنی وسیع و طویل ہوگی جیسے زمین سے آسمان تک فاصلہ، ہر رکعت کے عوض دس لاکھ ہزار درہزار
رکعتیں لکھی جائیں گی (دس لاکھ رکعتوں کا ثواب ملیگا) جہنم سے آزادی اور پل صراط سے (بغیر کسی خطرے) کے عبور
تمہارے لئے مقرر کر دیا جائے گا، حضرت سلمانؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ بیان فرما چکے
تو میں اس عظیم اجر پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے روتا ہوا سجدے میں گر پڑا، ”میں نے یہ حدیث کتاب
العمل بالسنة میں پڑھی تھی۔“

رَجَبُ کی پہلی جمعرات کے روزے

اَوَّلُ شَبَّ جُمُعَةٍ کی نماز کی فضیلت

اہم سے شیخ امام بیہتہ اللہ سقٹی نے اور ان سے قاضی ابوالفضل مکی جعفر بن یحییٰ بن کمال نے بیان کیا